السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

علمائے دین و فضلائے محققین موحدین سے یہ ہے کہ کتاب مسمی بہ تقویۃ الایمان تصنیف مولوی اسماعیل صاحب کی ،اورکتاب نصیحت المسلمین مولوی خرم علی صاحب کی ،جس میں شرک کی بُرائی کا بیان ہے ،ان دونوں کا کیا حال ہے ، آیاان پر عمل کرنا اوران کے موافق عقیدہ رکھنا ہدایت ہے یا گمراہی اوران کا مضمون موافق اہلسنت کے ہے یا نہیں اور جو شخص ان کے مصنفوں کواوران پر عمل کرنے والوں کو بہ سبب اس تصنیف کے اور عمل کے کافر اور گمراہ کہے اس کا کیا حال ہے اوراس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں ۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نصیحت المسلمین اس فقیر کی نظر سے نہیں گزری اور نہ اس کے مصنف کا تفصیلی حال معلوم ہے لیکن اگر اس کتاب میں شریک کی بُرائی کا بیان ہے تو اس کے اچھے ہونے میں کس کو کلام ہے اور تقویۃ الایمان کو نظر اجمال سے دیکھا ہے باعتبار اصول اور اصل مقصود کے بہت خوب ہے اور مولوی اسماعیل صاحب کو ایسا دیکھا کہ پھر کسی کو ایسا نہ دیکھا، یہ لوگ ان میں سے ہیں کہ جن کے حق میں حق سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ہے : ولتکن [1] منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف و ینہون عن المنکر واولئک ھم المفلحون اور فرمایا ان الذین امنوا والذین ھاجروا وجاھدوا فی سبیل اللہ اولئک یرجون رحمۃ اللہ واللہ غفوررحیم ۔ یختص برحمتہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم پس جو ان کو کافر اور گمراہ کہے وہ آپ گمراہ ہے ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

حررہ محمد صدرالدین   محمد صدرالدین

---

[1] تم میں سے ایک جماعت ہونی چاہیے جو بھلائی کی طرف بلاویں اور اچھے کام کا حکم کریں اور بُرائی سے روکیں اور یہی ہیں مراد پانے والے اور فرمایا ایمان والے اور مہاجر اللہ کی راہ میں (جان و مال سے) کوشش کرنے والے اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرے اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل کا مالک ہے ۔

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02